

کوان کے پٹ
سخت محنت
منگل کو پی اے
کی پروقار تقریر
پاک فضائیہ
ایف اے کیڈمی
عظیم ممالک
مضبوط دوستی
کیڈٹس کو کھانا
سرحدوں کے
ہے، پوری قوم
پر ہیں، قوم ا
شانداز مثال
برتری کے
پاک فضائیہ
والی فیصلہ کن
متحدہ کردار ا
رحمتوں کا نتیجہ
کیا گیا، پاک
روایتی میرا
سے جدید طیار
کہا کہ ہمار
ساتھ ساتھ

تھا کہ عزت
قبل کبھی
استعمال کو نہیں
مربوط تھا۔
دور کی فضا کی
دئی، 2025
پیشہ ورانہ مہما
کیا، ہم نے
اور حکمت عملی
وسائل کی محد
رکھا گیا۔ انہما
طرازی کی آ
کے ذریعے
ریکارڈ وقت
کہا کہ ملکی سا
پاک فضا
اور مشکل حا
تحسین پیش
پاک فضا
اور ہم آہنگی
پاک فضا
ہماری قومی ق

فضاہیہ کی کار
بولٹ ثبوت
پرامن ملک
قائم رکھنا چا
دوبارہ چیلنج
زیادہ مضبوط
جوہری طاقت
علاقائی اہم
ہیں۔ انہوں
افواج، ہمار
نظریاتی، جغ
لیے ہر قیمت
کے عوام کا پ
دہائیوں کی
دفاع کے ل
گیا ہے۔ ر
کی گریجویٹ
151 جی ڈی
ایئر ڈیفنس ک
الفا ایڈمنسٹ
کورس کے
تقریب میں

سعودی ایئر لائنز
جیکو پاک فو
ایروینٹس ٹیم
خداشات کے
کرنے کا فیہ
طلب، صحافی اف
کام میں ش
ہیں۔ شہر یو
سرگرمیاں او
کاروباری ش
سامنا ہے۔ مح
کہ حفاظتی اف
لیے متبادل ف
کہنا ہے کہ م
حالات بہتر
جائے گا۔
نصاب کو تبد
سے بارہوی
جمیدی تعلیم
چھی سے آ

کستائیں ہو
دارانہ استغفار
جماعت تک
کے نئے چیف
جسٹس
نیا چیف جسٹس
آفریدی کی
آئینی عدالت
جسٹس فیض
فاروق بھی
سیئر جج جسٹس
احمد کفری اور
غور کیا گیا
کامران خاں
بوڈیشل میجر
وزارت قانون
دیگر ممبران
نے کہا کہ حکم
معاشی ترقی
کاروباری شح

وزیر اعظم
سے ٹیکس آ
اقدامات کے
بہتر اور مسا
کے ماہرین کی
جن پر وزیر اع
نے اعلان کیا
قابل عمل بنا
کمیٹی قائم کی
عمل پیش کر

بہار سے بات ہوئی شکر ہے سب خیر تھی
ہوں نے کہا کہ جلد اپنی پی کتاب کو شائع
روانے پاکستان آ رہی ہوں، جلد ملاقات
کی۔ ستمبر خیر گزارا نومبر ایک دن اچانک
عارضہ شہناز محل صلیبہ کا فون آیا اور انہوں
نے خوشخبری دی کہ ڈاکٹر رضیہ صلیبہ آپ سے
کرنا چاہتی ہیں وہ کچھ دن پہلے ہی
سنان پہنچی ہیں۔ جہز نہایت خوشگوار گنگو
ٹی کی پی کتاب ”ولایت گمشدہ“ کی نوید
پائی اور یوں ہم ان کے آنے کا لاہور میں
تظار کرنے لگے۔ انہوں نے لاہور آتے
مجھے اپنی پی کتاب ”ولایت گمشدہ“ بھیج
دی۔ پھر میں نے سوچا کہ کیوں نہ ڈاکٹر رضیہ
کیساتھ ایک خوبصورت شام منائی جائے۔
امین ہمیشہ عوام کی سہولت اور تحفظ کے لیے
تڑپتے ہیں، نہ عوام کو ڈکیل و رسوا کرنے
کے لیے۔ اگر پاکستان میں یورپی طرز کے
امین بھی نافذ کرنے ہوں تو پھر یورپی
ایف کار بھی کھینچا ہوگا۔ ایک ایک ہی ملک
میں ریاست کے اپنے قوانین ہوتے
ہیں۔ کیونکر ریاست بدھیتی کے عوام کے
قانون کو نافذ کرنے سے پہلے قانون بنایا جاتا
ہے، اس کا عوامی سروے کیا جاتا ہے۔ غافل
فعل قانون کا سماجی شعور اور معلومات مہیا
جانی ہیں پھر کہیں جا کر قانون نافذ
ہوتا ہے۔ اور یہاں پنجاب میں کارکردگی کی
زمین راتوں رات قانون بنتا ہے اور علی
آج اس پر عملدرآمد شروع ہو جاتا ہے۔ ایک
میں ہزاروں طالب علموں، توجووانوں،
مزدمت پیشکشوں پر ٹریفک قوانین کے تحت
مذمتا درج کر کے پھٹکریاں لگا دی گئی
ہیں، جیسے انہوں نے کسی سنگین جرم کا ارتکاب
کر دیا ہو۔ تعلیم اور روزگار پر حکومت کی ذمہ
داری ہے۔ کسی پر تعلیم اور روزگار کے
دوازے بند کرنا یا کسی کو بنا جرم سرزد ہونے
بند سلسل کار بذات خود ایک لاقانونیت
ہے۔ قانون بنانے جاتے ہیں لیکن پہلے سے
وجود قوانین کے برعکس کوئی قانون نہیں بن
کتا۔ جرم اور قانون کھٹکی میں بھی فرق

فیلمڈ مارشل سید عالم منیر اعشاہ 1986ء میں اپنی عسکری زندگی کا باقاعدہ آغاز آفیزر ٹریننگ سکول OTS منگلا سے کیا۔ اپنی عسکری تربیت کے دوران فیلمڈ مارشل سید عالم منیر نے ”ووڈز آف آئز“ کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ

محمد عمیر خالد

اعزاز حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا ایجنڈہ ہے جو نہ صرف اعلیٰ کارکردگی کی علامت سمجھا جاتا ہے، بلکہ پاکستانی عسکری قیادت کے مکمل ذہن پر قائم کن کی جھلک بھی بتاتا ہے۔ اس عسکری اعزاز کے شروع ہونے والی زندگی پاکستان کے سب سے بڑے فوجی جرنل پھر پاکستانی تاریخ کے دوسرے بڑے فوجی کارکن فیلمڈ مارشل اور اب فیلمڈ مارشل ہونے کے ساتھ ساتھ چیف آف ایف ایس فوجس پاکستان کا اعزاز حاصل ہونا عام بات نہیں۔ پاکستان کی تاریخ میں یہ تمام اعزازات پانے والے دو پہلے فوجی افسر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کی ذات پاک نے ان کے گتھرتوں سے نوازا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ فیلمڈ مارشل سید عالم منیر صاحب کی شخصیت، محنت، لگن اور ریاست پاکستان کے حقیقی حلقے کا منہ بولا ثبوت ہے۔

2025ء پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک ایسا کارنامہ بن گیا ہے کیونکہ اس دن چیف آف آرمی سٹاف جرنل سید عالم منیر کو فیلمڈ مارشل کے اعزاز کی عمر سے برتر ہے۔ یہ نوازا

یہ اعزاز حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ اعزاز صرف اعلیٰ کارکردگی کی، بلکہ پاکستانی عسکری علامات سمجھا جاتا ہے، بلکہ پاکستانی عسکری قیادت کے مکمل و بہترین قائدین کی جھلک بھی اس عسکری اعزاز سے شروع ہونے والی زندگی پاکستان کے سب سے بڑے فوٹو سٹار جنرل پھر پاکستانی تاریخ کے دوسرے بڑے فوٹو سٹار فیڈل مارشل اوراب فیڈل مارشل

اور از رو اپڈیٹ میں بلور کا رٹا ساڑھے اسی
ہوں۔ پچھلی فائزر دے چکے ہیں۔ حافظہ سید عام
میر نہ صرف حافظہ قاری بلکہ چے عاشق رسول
نے کے ساتھ ساتھ چے اور کے بے وطن
ہیں۔ میرے خیال میں یہ سب چے کہ اللہ
رک تعالیٰ کی ذات پاک فیلڈ مارشل حافظ
سید عام میر احشاء چے بہرمان ہے۔ سال
2022ء کو، نومبر کے مہینے میں وہ افواج پاکستان
کے سپر سالار سپر مجب سے لے کر اب تک
پاکستان کی قیادت میں، پاکستان کے
میلیاں لکھی ہیں۔ 2022ء میں، دہشت
وردی کے خلاف 15977 ملکی جیٹس
چے پرن کے گئے۔ آف پرنز میں نہ صرف
پاکستان کے دہشت گرد مارے گئے بلکہ انہی
کی رپورٹ کے مطابق 15000 کے قریب
بھائی مطلوب اور خطرناک دہشت گردوں
پر بھی قریب کیا گیا۔ یہ تعداد وٹا ساڑھے
ہوئی ہیں کہ راسپٹ پاکستان افواج پاکستان
کی سربراہی اور پرن کی میں ملک میں جاری
دہشت گردی کے خلاف نہ صرف سید
پاکستان کی عسکری قیادت موثر اور
ہوں میں۔ حافظہ سید عام میر کی قیادت
کے جن، اور پرن، شاہ، اور صوبہ جیسے

عسکری شخصیت کا اور ایک ایسی بہترین
کا جو ایک عسکری بصیرت، قوی وقادری
بہترین حکمت عملی میں اپنا مل آپ ثابت
ہوئی۔ فیلڈ مارشل حافظہ سید عام میر احشاء
عسکری زندگی کے شراہم عہدوں پر بھیڑ
ہے۔ میرے خیال میں دنیا باری اور ساس
کی طرف رکھ کے میں اس بات کو بھی بخوبی
فرکنا چاہئے کہ بذریعہ قاری مجید عرفان
بگم، انارک، وٹا کی ذات پاک کی مر
کے وادیت کا ایک ذریعہ اپنی جیٹس سے
نہیں سکتا۔ لہذا نہیں اسے اند کے حد
جیٹس کو پیش کرتا کہ حافظہ سید عام میر
رتی قاری اور عزت کو قبول کرنا چاہئے۔ فیلڈ مارشل
سید عام میر ملٹی جنس اور وٹا ایس
جیٹس بہترین ملٹی جنس انجینیر کے سربراہ
رہ چکے ہیں وہ دور کا گرو جیٹس اور جزل
کا اور از رو اپڈیٹ میں بلور کا رٹا ساڑھے
عہدوں پر پچھلی فائزر دے چکے ہیں۔ حافظہ سید
میر نہ صرف حافظہ قاری بلکہ چے عاشق رسول
ہونے کے ساتھ ساتھ چے اور کے بے وطن
ہیں۔ میرے خیال میں یہ سب چے کہ اللہ
رک تعالیٰ کی ذات پاک فیلڈ مارشل حافظ

پاکستانی قوم کی بات ہونی چاہئے۔ دنیا کی
سپر مارڈ کا فیلڈ مارشل حافظہ سید عام میر
شخصیت اور عسکری قیادت کا غیر مقدم کرنا
پاکستانی قوم کے لئے فخر و تقصیر کی بات ہے۔
میں سمجھتا ہوں کہ یہ اعزاز صرف ایک فرد کا
نہیں، بلکہ پوری پاکستان کی اعزاز ہے اور
اس بات میں کوئی شک نہیں کہ فیلڈ مارشل حافظ
سید عام میر کی قیادت میں ریاست پاکستان
عسکری، سفارتی اور اقتصادی قاعدوں پر نہ
صرف بقاء بلکہ ترقی کی راہوں پر قدم رکھا ہے
میں پاکستان کا ایک عام شہری ہوتے ہوئے
حافظہ سید عام میر کی چیف آف وٹس فومز
کے عہدے پر تقرری کو ایک روشن مستقبل کی
نوید دیکر ہا ہوں اور مجھے امید ہے کہ مستقبل
میں بھی پاکستان حافظہ سید عام میر کی قیادت
میں نہ صرف وہ ان دنوں رات جیٹس ترقی کرے گا
بلکہ پوری دنیا میں اس صلاحیت کا نشان ثابت
ہوگا کہ پاکستان شیشہ زہرہ آباد۔
فیلڈ مارشل سید عام میر احشاء 1986ء
میں اپنی عسکری زندگی کا باقاعدہ آغاز فز
ٹریٹنگ کول OTS ملگا ہے۔ کیا اپنی عسکری
تربیت کے دوران فیلڈ مارشل سید عام میر نے
”سورڈ آف آئز“ کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ
اعزاز حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

ہنگامے میں بلکہ پوری دنیا کے سامنے بھارت کو کچھ دیتا ہے۔ اس عسکری اعزاز سے شروع ہونے والی زندگی پاکستان کے سب سے بڑے فوسر اہل جہاز پر پاکستانی تاریخ کے دوسرے نوے قایم رہا، فیملی مارشل اور اب فیملی مارشل ہونے کا ساتھ ساتھ چیف آف بیٹنس ووزمر پاکستان کا اعزاز حاصل ہوتا عام بات نہیں۔ پاکستان کی تاریخ میں یہ تمام اعزازات پانے والے دو پہلی خسر ہیں، جنہیں انڈیائی کی ذات پاک نے ان کنٹنٹوں سے نوازا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ فیملی مارشل سید عالم منیر صاحب کی شخصیت، تفت، لگن اور ریاست پاکستان سے تعلق عشق کا منہ پورا ثبوت ہے۔

20 مئی 2020ء، پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک یادگار دن بن گیا ہے کیونکہ اس دن چیف آف آرمی سٹاف جنرل سید عالم منیر کو فیملی مارشل کے اعزاز سے ہمہ تر پی رتی سے نوازا گیا۔ یہ وہ اعزاز ہے جس کی طرف ایسی عسکری تاریخ میں اس سے قبل صرف ایک بار

1989ء میں جنرل خواجہ پرویز مشرف کو مل چکی تھی۔

”مٹھی کی آواز“ اور افسانے ”دارووں کا سبز“
 شامل ہیں مگر ایک ایسا وقت بھی آجائب
 دل کھٹے کھٹے سے بالکل اچاٹ ہو
 گیا۔ پھر ایسا بھی ہوا کہ بے چین روح اور
 مضطرب دل و ذہن کتابوں کی بجائے اللہ
 میں سکون محسوس کرنے لگا۔ حج بیت اللہ کے
 بعد روح کو طاعت ملی، دعا کے لئے اپنا
 دل کھلایا اور ایک مجزوم رومنا ہو جو چڑھنے کے
 لائق ہے۔ ڈاکٹر رضیہ اسماعیل آخر ان تمام
 کیفیات سے نکل گئیں اور یوں اللہ نے ان
 پر اپنی مہربانیوں کے درکوحل دیئے۔ ان پر
 عتائوں کی بارش ہو گئی۔ یوں انہوں نے
 جنوری 2025ء میں ولایت مگم کش“ کا پہلا
 ڈرافٹ مکمل کیا، کتاب کو چار حصوں میں
 ترتیب دیا گیا ہے۔ چار کتابوں کو انہوں نے
 ایک ایک کتاب میں ضم کر دیا ہے۔ پہلا حصہ
 ولایت میں ان کی تاریخ سے پچاس برس کے
 طویل سفر کے بعد انہیں احساس ہوا کہ میں
 اپنی سرنیز میں کہیں کھو چکی ہوں جس
 تک رسائی اب باقی ندری ہے۔ دوسرا حصہ
 ولایت میں ان کے تخلیقی
 اور ادبی سفر کے علاوہ یہاں خواتین،
 ادبی، فنی تنظیم آگئی کے قیام اور افتاء سے
 متعلق ہے۔ کتاب کا تیسرا حصہ دبلیئر پر بیٹھے
 لمبے سے جوان کے بابا۔ اماں، بھائی بہنوں
 بیٹیوں اور شریک سفر کے خاکے ان کی باتیں
 اور یادیں شامل ہیں۔ اس کتاب کا چوتھا
 حصہ اسفار و دس سال پر مشتمل ہے۔ یعنی ان

پھر اسی جرم میں دوبہل کی ضبط کر سکتے ہیں جبکہ تحقیق باوجود ہر جرم کی سرزد نہیں ہوا۔ اسی طرح سے جب تک کسی پر ایف آئی آر درج نہ ہو کہ گرفتار نہیں کیا جا سکا تو ٹریک پولیس نے کسی طرح ہزاروں بچوں کو جو انوکھوں کو مرکوزوں سے جس بے جا میں رکھ کر قاتلوں میں بند کیا اور بعد میں مقدمات درج ہوئے۔ اس لاقانونیت کی ایف آئی آر کا اندراج کس کو پروگرام اور کن کرے گا۔ بھلے آپ کو عوام کی عدالت میں پیش نہ ہونا ہو لیکن اللہ کی عدالت میں تو کسی بھی لمحے حاضری سر پر کھڑی ہے۔

قانونین ہمیشہ عوام کی ہولناکی اور تحفظ کے لیے ہوتے ہیں، نہ کہ عوام کو ذلیل و سراسر کرنے کے لیے اگر ایک پاکستان میں یورپی طرز کے قانونین بھی نافذ کرنے میں تو پھر یورپی طریقہ کار کا بھی بھجنا ہوگا۔ جہاں ایک ہی ملک کی ہر ریاست کے اپنے اپنے قانونین ہوتے ہیں۔ کیونکہ ریاست دہشتی ہے کہ عوام کے قانون نافذ کیا میں ان کا صلہ ہے وہاں کبھی سے پہلے قانون نافذ کرنے سے پہلے قانون نافذ کیا جاتا ہے، اس کا عوامی سروے کیا جاتا ہے۔ نافذ کرنے کے بعد اس قانون کا سماجی شعور اور معلومات مہیا کی جاتی ہیں پھر کہیں جا کر قانون نافذ ہوتا ہے۔ اور یہاں پنجاب میں کارکردگی کی دوڑ میں نواتوں رات قانون بنتا ہے اور علی

عصم منیر کی قومی خدمات

پاکستانی قوم فخر کی بات ہونی چاہئے۔ دنیا کی پرہیزگار اور پاک فیلڈ مارشل حافظ سید عصم منیر کی شخصیت اور عسکری قیادت کا خیر مقدم کرنا پاکستانی قوم کے لئے فخرِ عظیم کی بات ہے۔

میں جیسا کہ سید اعجاز صرف ایک فرد اخلاقی و اخلاقی نہیں، بلکہ پوری پاکستان کی کامیابی اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ فیلڈ مارشل حافظ سید عصم منیر کی قیادت میں ریاست پاکستان نے عسکری، سفارتی اور اقتصادی محاذوں پر نہ صرف بقاء و کھڑی کر رہی ہے بلکہ عالم شہری ہوتے ہوئے پاکستان کا ایک عام شہری ہوتے ہوئے حافظ سید عصم منیر کی چیف آف ڈیفنس فورسز کے عہدے پر فائز کرنا ایک روشن مستقبل کی نوید دیکھ رہا ہوں اور مجھے امید ہے کہ مستقبل میں بھی پاکستان حافظ سید عصم منیر کی قیادت میں نہ صرف دو جنگی رات چنگی ترقی کرے گا بلکہ پوری دنیا میں امن و سلامتی کا ضامن ثابت ہوگا۔ پاکستان ہمیشہ زندہ آباد۔

فیڈل مارشل سید عامر میرا احشاءہ 198۶ء میں اپنی عسکری زندگی کا باقاعدہ آغاز آف ایئر سروس ٹریننگ سکول OTS منگلا سے کیا۔ اپنی عسکری تربیت کے دوران فیڈل مارشل سید عامر میر نے ”سورڈ آف آئز“ کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ ہے اعزاز حاصل کروا کر انہی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ ہے علامت سمجھا جاتا ہے، بلکہ پاکستانی عسکری قیادت کے کمند و بھرجن قائد کی جھلک بھی دیتا ہے۔ اس عسکری اعزاز سے شروع ہونے والی زندگی پاکستان کے سب سے بڑے فوجی جرنل پھر پاکستانی تاریخ کے دوسرے بڑے فوجی مارشل مارشل اور اب فیڈل مارشل ہونے کے ساتھ ساتھ چیف آف ڈیفنس فورس پاکستان کا اعزاز حاصل ہوا عام بات نہیں۔ پاکستان کی تاریخ میں یہ تمام اعزازات پانے والے دو پہلے فوجی افسر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کی ذات پاک نے ان گنت عرتوں سے نوازا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ فیڈل مارشل سید عامر میر صاحب کی شخصیت، محنت، لگن اور ریاست پاکستان سے حقیقی شکر کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ 20۲۵ء پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک یادگار دن بن گیا ہے کیونکہ اس دن چیف آف آرمی سٹاف جرنل سید عامر میر کو فیڈل مارشل کے اعزاز کی عہدہ پر ترقی سے نوازا گیا ہے۔ یہ وہ اعزاز ہے جسے پاکستان کی عسکری تاریخ میں اس سے قبل صرف ایک بار

گم گشتہ

کا شمار بہترین افسانوں میں ہونے لگا اس موقع پر انہیں علامہ اقبال کی کتابوں کا مکمل سیٹ خرید دیا گیا کسی وجہ سے انہیں ان کتابوں کا ملک سے باہر بہت فائدہ ہوا وہ ان سے بہت مستفید ہوئیں۔ پھر نثر و ریاض کی کتاب پڑھ کر کبھی ادبی طور پر ادبی Evolution ہوا۔ ڈاکٹر رضیہ اسماعیل نے شادی کے بعد انگلینڈ میں رہائش اختیار کی۔ وہ ایک ممتاز ادیبہ ہی نہیں بلکہ معروف شاعرہ، سماجی کارکن، حقوق نسواں کی علمبردار اور ادبی ثقافت پر ”آگہی“ کی بانی اور صدر بھی ہیں۔ انہوں نے 1973ء میں پنجاب یونیورسٹی سے گریجویشن کیا مگر برطانیہ میں بھی مزید اعلیٰ تعلیم لندن، برعظیم واروک اور آکسفورڈ سے حاصل کرتی رہیں۔ ڈاکٹر رضیہ نے سوشل ورک کی اعلیٰ تعلیم پر دستخط واروک کی جامعات سے اعزازی حیثیت سے مکمل کرنے کے ساتھ بہترین طالبہ اور اعزازی حیثیت حاصل کیا۔ انہوں نے سوشل ورک اور سماجی خدمت کو اپنا پروفیشن بنایا۔ ڈاکٹر رضیہ پر ایک وقت ایسا بھی آیا جب وہ چاہتے ہوئے بھی نہ تو کچھ لکھ پائیں اور نہ تو کچھ پڑھنے کو جی چاہا۔ کبھی ایسا وقت بھی تھا کہ انہوں نے دس برسوں میں تین افسانوں کے مجموعہ لکھ لئے جن میں ”آدھی چادر“

روں کے چوہے بند ہو گئے۔ آپ کی تو دشمنی کی سڑکیں ہی اس معیار کی نہیں ہیں۔ پھر ساری فرقتا یا شہروں کے اندر لگا کر کی گئیں۔ کھلے کو آپ فریٹک ٹین میں کی عملداری کر ادا جن میں بی روڈ موٹر ویز پر جہاں فریٹک قوانین کے بق سڑکیں موجود ہیں۔ کم عمر ڈرائیور بھی بہت نقصان دہ ہیں جہاں دیکھیں کہ خلاف فوری مناسب کارروائی کریں وہ بالغ نوجوان جو کسی دفتر ٹیکس کی جانتے یا مارکیٹ میں ملازمت کے لیے جا رہے ہیں ان پر روزی کے دروازے بند کرنا اس کا قانون کہاں کا انصاف ہے۔ پہلے کو لائسنس ہوائے اور میلٹ خریدنے کے لیے ایک ماہ دہیں۔ آپ؟ پول پر کو کچھ چھوہ مارنے والے نہیں بڑھا سکتے تو نے کا انتظام ہی کر دیں۔ وہ طالب علم روں سے پڑھنے کے لیے نکلے یا اپنے بھائیوں کو سکول کا کچھ پھونڈنے جا رہے ہیں یا پابند سلاسل کرنا قانون نہیں قانون شکنی کر دیں۔ جب آپ کو پتہ ہے کہ آپ

فیلڈ مارشل حافظ سید

میں نے صرف حافظہ قرآن مجید کے حقائق رسول ہونے کے ساتھ ساتھ سچے اور محبت و وطن بھی ہیں۔ میرے خیال میں یہی وجہ ہے کہ اللہ جل جلالہ جبار و تعالیٰ کی ذات پاک فیلڈ مارشل حافظہ سید عالم منیر احشاہ پر مہر مایا ہے۔ سال 2022ء نومبر کے مہینے میں وہ افواج پاکستان کے سپہ سالار بنے جبکہ سب سے کراہ تک کی قیادت میں پاکستان نے کئی محاذوں پر کامیابیاں کیں ہیں۔ فیلڈ مارشل سید عالم منیر کی قیادت میں سالہ 2022ء میں دہشت گردی کے خلاف 159777 ملینی جینس میں آپشن کئے گئے۔ ان آپریشنز میں صرف آنر گنت دہشت گرد مارے گئے بلکہ انڈیا میں آ آر کی رپورٹ کے مطابق 150 کے قریب اہتاجی مطلب اور خٹناک دہشت گردوں کو گرفتار بھی کیا گیا۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی گواہی ہیں کہ ریاست پاکستان افواج پاکستان کی سربراہی اور سرپتی میں ملک میں جاری دہشت گردی کے خلاف نہ صرف پیچیدہ بلکہ پاکستان کی عسکری قیادت موثر اور مخلصہ باتوں میں ہے۔ حافظہ سید عالم منیر کی قیادت میں معرکہ حق اور پشٹن بنیان الموصو پیچیدہ جنگی محاذ و آپریشنز دنیا کی تاریخ میں شہر میں درج سے لکھے جا چکے ہیں۔ ان آپریشنز میں دشمن ملک بھارت کو صرف کاری خرابی نہیں لگائی گئیں بلکہ پوری دنیا کے سامنے بھارت کو کچھ کیا گیا کہ بھارت ایک بزدل ملک ہونے کے ساتھ ساتھ دہشت گرد ملک بھی ہے۔ اگر ہم یہ توہور غور کریں اور دیکھیں کہ کوشش کریں ہیں جو وہ سپہ سالار افواج پاکستان فیلڈ مارشل حافظہ سید عالم منیر کی قیادت صرف بارود اور ہتھیاروں تک محدود نہیں ہے انہوں نے اپنی بہترین حکمت عملی اور عسکری قیادت کو قومی سلامتی کے لازمی جز بنا کر دکھایا ہے، جس کی تعریف پوری دنیا کر رہی ہے جبکہ امریکہ کے وائس ہاؤس اور اتو متھم میں بھی پاکستان کے سپہ سالار کو خراج تحسین و خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے جو کہ ریاست پاکستان کے لئے فخر کی بات ہے اور میرے خیال میں یہ ایک ایسی قدم ہے جو ریاست پاکستان کے مستقبل کے لئے سنگ بنیاد کی حیثیت ثابت ہوگا۔ میں اس موقع پر فیلڈ مارشل سید عالم منیر نے ریاست پاکستان کے دھار اعزمت میں

ولایت

ولایت گم گشتہ سود و زیاں کی ایک داستان
لٹے ہوئے ہے وہ اس حوالے سے
فیفتوں سے گزری ہیں۔ میں تو یوں کہو
گی کہ
جب خیال آتا ہے ذہن کے درپوں سے
کشف کے سفر پر کیا
یوں اُڑاؤں ہوتی ہے
لب پھڑکنے لگتے ہیں
زخمِ رنے لگتے ہیں
سائے دکھنے لگتے ہیں
جن کے ہم تصور میں
ردو جیتے مرتے ہیں
جسم کی کوئی جنبش
باتھنک نہیں جاتی
آنکھ کے کوروں سے
پانی بہہ لگتا ہے
انہوں نے لکھا ہے کہ ہر چیز ہر بات ہر کلمہ
کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے جس کے آگے
پہنچے کچھ بھی ہونا ممکن ہے یعنی ہم سب
کی قید میں ہیں کبھی بھی تخیل سوچ
خیالات کو واقعی کسی کی نظر لگ جاتی ہے
ڈاکٹر رضیہ اسماعیل جب گریجویٹیشن کر رہی
تھیں تو ان کے ادبی ارتقاء کا آغاز
چکا تھا۔ انہوں نے کالج کے زمانے ہی
پہلی غزل اور ایک افسانہ بھی لکھا اس افسانے

جب خیال آتا ہے ذہن کے درپوں سے
کشف کے سفر پر کیا
پیاں اُڑان ہوتی ہے
لب پھر کئے لگتے ہیں
زخم رسنے لگتے ہیں
سائے دکھنے لگتے ہیں
جن کے ہر تصور میں
روز جیتے مرتے ہیں
جسم کی کوئی جنبش
ہاتھ تک نہیں جاتی
آنکھ کے کورور سے
بانی بہر لگتا ہے

انہوں نے لکھا ہے کہ ہر چیز بڑبڑاتے ہوئے
کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے جس کے آگے
پہنچے کچھ بھی ہونا ناممکن ہے، یعنی ہم سب
کی قید میں ہیں بھی کسی بھی تخیل سوچ
خیالات کا واقعی کسی کی نظر لگ جاتی ہے
ڈاکٹر رشید اسماعیل جب رچرچو ایسٹن کر رہے
تھیں تو ان کے ادبی ارتقاء کا آغاز
چکا تھا۔ انہوں نے کالج کے زمانے ہی میں
کبیل غزل کہی اور افسانہ بھی لکھا اس افسانہ

ناکے لگا کر کی گئیں۔ پھلے لو کو آپ نے
قوامین کی مٹھلاری کارواں میں جی ٹی
اور موٹر ویز پر جہاں ٹریک قوامین
مطابق سرٹیس موجود ہیں۔ عمر ڈرائیو
واقعی ہی بہت نقصان دہ ہیں جہاں دیکھو
ان کے خلاف فوری مناسب کارروائی کر
لیگین وہ بالغ نوجوان جو کسی دفتر فیکٹ
کارخانے یا پارکیٹ میں ملازمت کے لیے
رہے ان پر روزی کے دروازے بند کر
کہاں کا قانون کہاں کا انصاف ہے۔ پ
ان کو لائسنس بنوانے اور ہیلمٹ خرید
کے لیے ایک ماہ۔ دس۔ آپ آپ کو لوں؟
عوام کو چھتر مارنے والے نہیں بڑھا سکتے
عوام کو چند منٹوں میں لائسنس اور ہیلمٹ
کرنے کا انتظام ہی کر دیں۔ وہ طالب علم
گھر وں سے پڑھنے کے لیے نکلے یا
بہن بھائیوں کو سکول کالج چھوڑنے جا رہے
انہیں پابند سلاسل کرنا قانون نہیں قانون
اور درمغی ہے جب آپ کو بیتہ سے آکر

فیلم مارشل سید عالم حسین اموشہ ۱۹۸۷ء میں اپنی عسکری زندگی کا باقاعدہ آغاز آف افسر ٹریننگ کول OTS سے کیا۔ اپنی فکس تربیت کے دوران فیلم مارشل سید عالم حسین "مورڈ آف آئز" کا اعزاز حاصل کیا۔

محمد عیمر خالد

اعزاز حاصل کرنا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ ایک ایسا ترفہ ہے جو نہ صرف اعلیٰ کارکردگی علامت سمجھا جاتا ہے، بلکہ پاکستانی عسکر قیادت کے ممکنہ دہترین قائدین کی تحکک دیتا ہے۔ اس عسکری اعزاز سے شروع ہو۔ والی زندگی پاکستان کے سب سے بڑے فورسز جنرل پھر پاکستانی تاریخ کے دوسرے بڑے فاتحین مارشل مارشل اوراد فیلم مارشل

ہونے کے ساتھ ساتھ چیف آف ڈیپس پاکستان کا اعزاز حاصل ہونا عام بات نہیں
پاکستان کی تاریخ میں یہ تمام اعزازات پا
والدہ پھولچلی افسرین جنہیں اللہ تعالیٰ
ذات پاک نے ان گزشتوں سے نوازا
اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ فیلڈ مارشل سید عاصم
صاحب کی شخصیت، محنت، لگن اور ایسا
پاکستان سے جتنی عشق کا منہ بولا ثبوت ہے
20 مئی **2022ء** پاکستان کی مسکری تاریخ
ایک یادگار دن بن گیا ہے کیونکہ اس دن چنگ
آف آری صاف جزل سید عاصم میر کو
مارشل کے اعزاز پر پرتگی سے نوازا
گیا۔ یہ وہ اعزاز ہے جو پاکستان کی عسکر
تاریخ میں اس سے قبل صرف ایک
195۹ء میں جزل ایوب خان کو عطا کیا
تھا۔ اس اعلیٰ اعزاز کے پیچھے کوئی ریفی
نہیں، بلکہ میرے خیال میں ایک مکمل قیاد
اعتراف پوشدہ ہے۔ اعتراف ایک
عسکری شخصیت کا اور ایک ایسی بہترین قیاد
کا جو ایک عسکری بصیرت قوی و وفاداری
بہترین رکھتے ہوئے اپنی مثال آپ ثابت
ہوئی۔ فیلڈ مارشل حافظ سید عمیر احمد شامہ
عسکری زندگی کے شمار اہم جدول پر محیط
ہے۔ میرے خیال میں دنداری اور ایسا
ایک طرف رکھ کر ہمیں اس بات کو بھی
نظر رکھنا چاہئے کہ بذریعہ آنر مجید رفان
بحکم اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات پاک کی مرضی
کے سوار کے ایک ذرہ بھی اپنی مرضی سے
غائب نہ ہو سکے۔ لہذا ہمیں اپنے اندے کے حوصلہ
جنسی کو پس پشت رکھ کر حافظ سید عاصم میر
ترقی اور عزت کو قبول کرنا چاہئے۔ فیلڈ مارش
سید عاصم میر ملٹری اکیڈمی میں اس کے
ایک ہی مجلس انجمن کے سربراہ ہیں
بہرحال۔ دیوبند کی گورنل اور

چکے باتیں اور ملاقاتیں کریں اور اپنے قریبی دوستوں کو بھی مدعو کریں اور ان کو کچھ قیمتی لحاظات میں سے کچھ خصوصیات چلائیں اور اس طرح ڈاکٹر رضیہ اسماعیل نئی کتاب پر گفتگو بھی ہو جائے گی۔ آ

ڈاکٹر فوزیہ تبسم

دوستوں کی اس پیچیدگ میں یہ لحاظات بہت قیمتی ہیں کیونکہ یہاں آلے والے تمام اختصایہ اپنی ذات میں یکساں ہیں اور میں آپ سب شکر گزار ہوں کہ آپ نے قیمتی لحاظات ہمارے نام کئے اور آپ سب ڈاکٹر رضیہ اسماعیل ان کی سرگزشت کتاب "ولایت گم گشت" لے لے اتنا قیمتی وقت نکالا۔ ولایت گم گشت

کتاب ان کی سرگزشت ہے یہ ڈاکٹر
اسامیل کی زندگی کے 50 سالوں پر مشتمل
تجربات و حوادث اور مشاہدات پر مشتمل
ہے۔ 793 صفحات پر محیط یہ کتاب ان
ذاتی کہانی ہے اپنی یادداشتوں کو سینٹا
ایک ایک کر کے گزرنے باہ و سال
واقعات کو ترتیب دینا بہت ہی مشکل
ہے۔ ڈاکٹر رضیہ اسامیل نے یہ کام
مشقت سے کیا ہوگا یہ تو مکمل کتاب
کے بعد ہی چلتا چلا گیا وہ خود تباہ کن
نے تو وقت کم اور مقالہ ختم ہونے کی
سے ان کی سرگزشت پر ایک طائرانہ نگاہ
ڈالی ہے مکمل کتاب پڑھنے کا اشتیاق بہر
ابھی باقی ہے۔ بقول ڈاکٹر رضیہ اسامیل

ہوتا ہے۔ ٹریفک قوانین میں جرم تب بننا جب اس قانون شکنی سے کوئی مہلک یا مہلک حادثہ ہو جائے تب ایف آئی آر گرفتاری بنتی ہے وگرنہ جرمانہ۔ یورپ میں فرد جرم عائد ہونے کے بعد گرفتاری ہو

تویر سحر

ہے۔ یہ پاکستان ہی کے جہاں ادھر ایف آر درج آدھر گرفتاری کا ہے بندہ بعد بے گناہ ثابت ہو جائے۔ یہ بناء جرم کا ہوئے کسی کی شخصی آزادی جھٹیلے لاقانونیت نہیں تو ادھر کیا ہے۔ پوری دنیا ایک ہی قانون ہے کہ جو جرم کرے گا وہی پانے کا اور یہاں بڑھکیں ماری جا رہی کہ گھر بیٹھے والدین پر بھی مقدمہ درج کرے گرفتار کر لیا جائے گا جو بڑھیک قانون کے مرتکب بھی نہیں ہوئے۔ تو حضور والا آپ کو مونرا نیکل کا ڈراما ٹیگ انٹینس تھکے اسٹینس جاری کر کے دیپل کس کو اس کے قانون بھی پانے کا کرنا ہے جسے صرف وہی چلا سکے گا جس کے پاس مونرا نیکل چلانا ہے اسٹینس لگا شاید کوئی قانون پر بھی وہ دو تین بناتا ہو جو اس ملک میں انسانوں پر بناتا ہے۔ آپ کو پتہ ہے جو نو جوان دوسرے روز کی کمائے نہیں جا سکتے ان

جمہوریہ پاکستان کے نام سے ہی پکارا
ہے اور حقیقت یہ لوگ اس نظام سے بڑے
خوش ہیں اس کی سب سے بڑی وجہ یہی
کہ اس ملک میں رائج جمہوری نظام کو ہر
پانچ مرتبے کے مطابق ڈھالنے میں مکمل طور
آزاد ہے۔ وہ الگ بات ہے کہ بنگلہ دیش
سری لنکا اور نیپال میں جو کچھ ہوا، اس
بعد بعض افراد یہ کہہ رہے ہیں کہ ان حالات
میں پاکستان میں بھی جمہوریت پر خطر
منڈلانے لگے ہیں جبکہ میں ذاتی طور پر
سمجھتا ہوں کہ پاکستان میں موجود جمہور
کو کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ اس کا سرسبز
ہاتھوں میں ہے اور ابھی نئے مالی سال
افروں کی نتخو اہوں میں 50 فیصد
جوانوں کی نتخواہ 20 فیصد اضافہ کر کے
ان ہاتھوں کو مزید مضبوط کر دیا گیا ہے
بوڑھے، بیمار اور زندگی بھر قومی خدمت
کرنے والے پشورز کی پیشین میں حکومت
پنجاب نے پانچ فیصد اضافہ کر کے ان کو کوئی
قدرت نہال کر دیا کہ وہ اس اعلان کے
ٹیکوں کے باہر لڑائی ڈال رہے ہیں
پنجاب کی خوبصورت وزیراعلیٰ پنجاب
شان میں تعہیدے پڑھنے سے نہیں تھکتے
اصل میں جو پاکستان میں جمہوریت
خطرات لاحق ہونے کی افواہیں پھیلا رہی
ہیں یہ سب بھارت کے ایجنٹ ہیں
پارے پاکستان میں امن و استحکام

خوشحالی پر داشت نہیں کر سکتے، اس لیے ان کو
کے خلاف مرکزی اداروں یا حکومتوں کو سخت
ایکشن لینا چاہیے۔ پنجاب کا دواشر ط
یہاں کی وزیر اعلیٰ مریم نواز کے عوام دوسرے
قدمات پر بڑا خوش ہے جب سے اس
عوام کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے پولیس میں
اصلاحات شروع کی ہیں ان کا وزیر اعلیٰ
اعتماد مزید بڑھ گیا ہے ان افراد میں
بعض نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو مشورہ دیا ہے
پولیس فورس میں مزید ایسے ایف پیٹ بنانا
جانیں جس سے عوام کو خطرناک جرائم سے
افراد سے مکمل تحفظ فراہم ہو سکے۔ اگر
دانشتوں نے تجویز دی ہے کہ پولیس کی فو
میں اس قدر اضافہ کیا جائے کہ ہر ایک
کے فرد کے ساتھ ایک پولیس والا تعینات
جو صبح سے لے کر رات گئے تک اس فو
انسان کو ہر قسم کے مکمل تحفظ کا احساس دلا
اس صورت میں کوئی بڑا سے بڑا جرائم پیشہ
قوم کے اس قیمتی شخص پر ہاتھ نہیں ڈال
گا۔ اس اقدام سے قوم کے ان ہزار
ہیروزگانوں کو نہ صرف ایک بہتر روزگار ملے
آئے گا۔

معروف شاعر، ادیب زاہد سمود میر نے تشریف لائے تو ڈاکٹر رضیہ اسماعیل افسانوں کا مجموعہ ”آدھی چادر“ میرے ہاتھ میں تھا کہ کہنے لگے اس پر آپ نے مضمون لکھتا ہے اور اس کتاب کی رونمائی پر پڑ بھی ہے۔ ڈاکٹر رضیہ اسماعیل 2016 میں پاکستان تشریف لائی تھیں اور ہمیں محبتوں کا سیر کر کے پاکستان سے ایسی کہیں کہ پھر لوٹ کر نہ آئیں ایک دن میں۔ اپنے پرانے دز دیننگ کا رڈ نکالے تو سارا رضیہ اسماعیل کا ڈاکٹر نظر آیا کچھ پریشانی ہے کہ نہ جانے ڈاکٹر رضیہ کیسے ہیں انہوں نے پاکستان کا دورہ کیوں نہیں کیا میں نے وقت دیکھا اور ان کا نمبر لایا۔ ڈاکٹر صاحبہ سے بات ہوئی شکر ہے سب خیر ہے انہوں نے کہا کہ جلد اپنی نئی کتاب کو شائع کروانے کا پاکستان آ رہی ہوں، جلد ملتا ہوگا۔ پھر ترمیم گزار لومبر آیا ایک دن اچانک شاعرہ شہناز مزل صاحبہ کا فون آیا اور انہوں نے خوشخبری دی کہ ڈاکٹر رضیہ صاحبہ آپ بات کرنا چاہتی ہیں وہ کچھ دن پہلے پاکستان پہنچی ہیں۔ پھر نہایت خوشگوار گفتگو ہوئی نئی کتاب ”ولایت گم گشت“ کو نئی سٹائی اور یوں ہم ان کے آنے کا لاہور میں انتظار کرنے لگے۔ انہوں نے لاہور ہی مجھے اپنی نئی کتاب ”ولایت گم گشت“ دی۔ پھر میں نے سوچا کہ کیوں نہ ڈاکٹر کے ساتھ ایک خوبصورت شام منائی جائے

قوانین ہمیشہ عوام کی بہبود اور تحفظ کے لیے بنائے جاتے ہیں، نہ کہ عوام کو ذلیل و رسوا کر کے لیے۔ اگر پاکستان میں یورپی طرز کے قوانین بھی نافذ کرنے میں تو پھر یورپی طریقہ کار بھی بھگونا ہوگا۔ جہاں ایک ہی ملک کی ہر ریاست کے اپنے اپنے قوانین ہوتے ہیں۔ کیونکہ ریاست دہشتی ہے کہ عوام ایثار کیا ہیں ان کا صل کیا ہے وہاں کسی بھی قانون کو نافذ کرنے سے پہلے قانون بنایا جاتا ہے، اس کا عوامی سروے کیا جاتا ہے۔ نہ تو اس قانون کا سماجی شعور اور معلومات کی جاتی ہیں پھر بھی جا کر قانون نافذ ہوتا ہے۔ اور یہاں پتھاب میں کارکردگی دوڑ میں راتوں رات قانون بناتے ہیں اور صبح اس پر عملدرآمد شروع ہو جاتا ہے۔ ایک دن میں ہزاروں طالب علموں، نوجوانوں کی ملازمت پیشہ لڑکوں پر ٹریفک قوانین کے تحت کیے گئے اقدامات درج کر کے پتھریاں لگا دی ہیں، جیسے انہوں نے کسی سنگین جرم کا ارتکاب کر دیا ہو۔ تعلیم اور روزگار پر حکومت کی ذمہ داری ہے۔ کسی بچے پر تعلیم اور روزگار دروازے بند کرنا کسی کو بنا جرم نہ ہو۔ پابند سلاسل کرنا بذات خود ایک ناقانونہ عمل ہے۔ قانون بناتے جاتے ہیں لیکن پہلے موجود قوانین کے برعکس کوئی قانون نہیں لگتا۔ جرم اور قانون کھنی میں بھی فرق

یت کو کوئی خطرہ نہیں

تک اتارنے کی جو جرات کہ وہ ان کے
 غصے کی انتہا تھی لیکن پاکستان میں اس قسم
 صورت حال بالکل نہیں ہے اس کی اصل
 یہ ہے کہ یہاں جب تک کہ کپٹ خٹمر
 اربوں کی پرکٹھن سامنے آئے ہے اس وقت
 تک وہ ملک سے باہر جا چکا ہوتا ہے اور وہ
 منتقل ہونے سے پہلے اپنی شاہانہ زندگی
 انتظامات بھی کر چکا ہوتا ہے ایسی صورت
 حال میں کپٹ خٹمر کو یا اس کی طرف
 کوئی ہوئی ملکی دولت کو واپس لانا قطعاً طور
 ناممکن ہو جاتا ہے کیونکہ قانونی طور پر
 چھپے گیاں ہوتی ہیں کہ حکومت اور اس
 تمام ادارے بے بس ہو کر اس کو آ کر خراب
 دفتر کرنے میں اپنی خیریت سمجھتے ہیں
 طرح کے ہزاروں معاملات تک اس کا
 آ کر اپنے انتظام کو پہنچ چکے ہیں اس لئے
 اسکی میں کسی معاملے میں کوئی نئی آئین
 لانے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ ہر کام بغیر
 آئینی ترمیم کے پورا ہو رہا ہو تو بالکل
 سیاسی لیڈر یا کسی جماعت کے سربراہ
 خوشامد کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ ویسے
 ہمارے ملک میں رائج جمہوریت کو اس
 بیونلگ چکے ہیں کہ اب مزید بیونلگ گنجائش
 نہیں ہے۔

جب ہم سکول اور کالج کے زمانے میں
 یہی پڑھتے تھے کہ انگریزوں نے ہندوستان
 جی بھر کے لوگوں کو بڑے بڑے جبری
 سونے چاندی، قیمتی نوادرات اور اپنا
 سہ بھر کر اپنے ملک لے جاتے رہے۔
 ایسٹ انڈیا کمپنی ہندوستان کو سونے کی
 سمجھتی تھی اس لئے تو اس نے اپنی دوا دردا
 کی مصلحت سے اس ملک پر قبضہ کیا اور وہ
 یہ ہے کہ قبضہ آج بھی قائم ہے اور عا
 سیاست کے حوالے سے حالات یہی تیار
 ہیں کہ یہ قبضہ ہمیشہ قائم رہے گا کیونکہ
 ہند کے بعد بھی بھارت اور پاکستان
 انگریزوں کو خوش کرنے میں مصروف
 اور جو بھی حکران ان دونوں ممالک میں
 ہے وہ اور تو انگریزوں کی مدد سے ہی
 ہے یا پھر حکران کسی بھی طریقے سے آ
 کے بعد ہر معاملے میں انہی کی طرف رجوع
 کرتے ہیں۔ ہمارا ملک پاکستان اسلام
 جمہوریت کے نام پر قائم ہوا تھا، لیکن وہ
 گزرنے کے ساتھ ساتھ یہاں نہ تو
 معنوں میں اسلام ہا اور نہ جمہوریت

Daily
ASKAR INTERNATIONAL
QUETTA

کوئٹہ

طریقہ نشیمن

نمبر BC-A-21

نامہ عسکرانہ فیصل کوئٹہ کو رابطہ پیمنٹ پر تیار
آفس نمبر 315 پوئیر سول کمپلیکس 3ed فل

03318383955

داری نے پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) اپنے پیغام میں ذوالفقار علی بھٹو شہید ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کی جدوجہد بریت کے خلاف مزاحمت اور عوامی حقوق کے کھانا تھا کہ 1973ء کا متفقہ آئین مام اور قومی یکجہتی میں پیپلز پارٹی کا کلیدی ریس میں اصلاحات اس کا اہم کارنامہ ہے رٹی نے رکھی جبکہ زمین، مزدور، تعلیم اعات کی شناخت ہیں، موومنٹ فار وائی) یا تحریک بحالی جمہوریت سے الائن اے آر ڈی) تک، پیپلز پارٹی جمہو ف ڈیموکریسی اور اٹھارویں ترمیم اس رید کہا کہ فیض ایکشن پلان میں پیپلز پار زور، کسان، خواتین اور اقلیتوں کی آو رٹی کے سن کا مرکز ہے۔ اتواریہ کو ی نے دیے خطاب میں پی پی پی جیڑ ہیں کے تمام صوبے بھائیوں کی طرح ہیں، دشمن پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے شت گردی پھیلانے کی کوشش کر رہا لیکن جب ملکی سلامتی کی بات آتی ہے جیڑ مین پی پی پی نے کہا کہ حار م تائیس ہے، بھارت کے سات جہاز ٹمک کا نام روشن کیا۔ بھارت خیر پختون وٹ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بعض کوشش کر رہے ہیں، امید ہے وہ ے گی۔ ملاوٹ پھور داری نے کہا کے حوالے سے پیپلز پارٹی نے جو آئے تاہم وہ فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ ا رالت بنا کر چارٹ آف ڈیموکریسی کی ش ندگی دلائی، ان کا دعوٰی تھا کہ پیپلز پار کے سب سے بڑے ڈیجیٹل جلسے زپاری کا معاشی فلسفہ ہے کہ پسماندہ

پاکستان میں جمہوریت

ہیں یہ سب بھارت کے ایجنٹ ہیں
بنیادے پاکستان میں امن و استحکام
خوشحالی برداشت نہیں کر سکتے۔ ایسے لوگ کوئی
کے خلاف مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو سخت
ایکشن لینا چاہیے۔ پنجاب کا دانشور
یہاں کی وزیراعلیٰ مریم نواز کے عوام دوسرے
اقدامات پر بڑا خوش ہے جب سے اس
عوام کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے پولیس
اصلاحات شروع کی ہیں ان کا وزیراعلیٰ
اعتماد مزید بڑھ گیا ہے ان افراد میں
بعض نے وزیراعلیٰ پنجاب کو شہر دیا ہے
پولیس فورس میں مزید ایسے یونٹ بنائے
جائیں جس سے عوام کو خطرناک جرائم
افراد سے مکمل تحفظ فراہم ہو سکے۔
دانشور نے تجویز دی ہے کہ پولیس کی نفری
میں اس قدر اضافہ کیا جائے کہ ہر ایک
کے فرد کے ساتھ ایک پولیس والا تعینات
جو صبح سے لے کر رات تک نگہ پاس
انسان کو ہر قسم کے مکمل تحفظ کا احساس دلا
اس صورت میں کوئی بڑا سے بڑا جرائم پیشہ
قوم کے اس قیمتی شخص پر ہاتھ نہیں ڈال
گا۔ اس اقدام سے قوم کے ان چہرہ
بیروں کے لوگوں کو صرف ایک بہتر روزگار
آنے کا بلکہ وہ حکومت کی مشکلات کو

آنے پر اس کے لئے ایک مضبوط بازو ثابت ہوں گے۔ اس کے علاوہ خاندان جو غربت کی جنگ میں رہے ان کو مالی سہارا ملے گا اور ملک میں انفراسٹرکچر اور اجتماعی طور پر خوشحالی کا ایک نیا دور شروع ہوگی کہ ہوا اور جمہوریت تو ایسا مضبوط ہوگی کہ ابھی اس کو اپنی جگہ سے ہلانے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکے گا کیونکہ ہر فرد خوشحالی کی ضرورت ہے۔ جمہوریت نہیں، اگر ہم اپنے پاکستانی بھائیوں بات کریں تو وہ کسی طرح کے نظام کو جمہوریت کا نام دے کر کوڑا پھینک کر کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ نظام درست چاہیے اس کا کوئی بھی نام کیوں نہ ہو، میں جانتی ہوں کہ ہوا وہ قومی سرمائے کی بندر بانیں پر ہوا ہے وہاں کو جو ان طبقہ اگر مشتعل ہے تو اس کی بنیاد یہی ہے یا تھی کہ وہاں برسرِ اقتدار اور اختیار کا حامل طبقہ اور اس کی اولادیں بیش کی زندگی گزار رہے جبکہ اس کے برعکس جو ان طبقہ ہر قسم محرومیوں کا شکار تھا۔ مشتعل جو انوں ملنا، اس کے وہ مخزن کہ جسم سے آؤں اور

MEMBER
A.P.N.S
 روزنامہ
عسکری
 چیف ایڈیٹر:
سید فاروق شاہ
 چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے
 پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکرانظر
 سے شائع کیا۔ فون نمبر:-
812092472

پیپلز پارٹی

صدر مملکت آصف علی

کے 58 ویں یوم تائیس کے موقع
بے نظیر بھٹو کو خراج عقیدت پیش کر
پاکستان میں جمہوریت کو مضبوط کیا
یہ سالی اس کا تاریخی کارنامہ ہے۔
شہید کا تاریخی تھنہ ہے، وفاق کے
کردار ہے جبکہ گلستان اور آزاد
ملک کے ایشی پر اگرام کی بنیاد چیل
سماجی انصاف کی تاریخی اصلاحات
ریسٹوریشن آف ڈیموکریسی (ایم آر
فار دی ریسٹوریشن آف ڈیموکری
ارتقاء کی معرعار ہے۔ چار
جمہوری ورثہ ہیں۔ صدر مملکت نے
کی شمولیت اہم ہے، یہ ہمیشہ سے
رہی ہے جبکہ محروم طبقات کی شمولیت
تائیس کے جلوس سے ویڈیو لنک
بلاؤ بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ ملک
مودی کا مقابلہ کرنے کی طاقت رکھ
سازش طریقے اپنا رہا ہے، ملک میں
آپہن کے سیاسی اختلافات ہو سکتے
سب کو ایک ہو کر مقابلہ کرنا ہے
پاک، بھارت جنگ کے بعد یہ پہلا
کر پاکستان ایئرفورس نے دنیا بھر میں
اور بلوچستان میں دہشت گردی میں
لوگ آئینی عدالت کو متنازع بنانے
کردار سے ان لوگوں کو غلط ثابت
حکومت چاہتی تھی کہ محصولات کی تق
تحفظ صوبوں کو دولا یا تھا اُسے ختم کیا
آئینی تحفظ کو چیلنج انہیں جاسکا، آئینی
پوری کردی اور صوبوں کو برابری کی
نے اس یوم تائیس پر ملک کی تاری
خطاب کر کے نئی تاریخ رقم کی ہے۔
کے معاشی طور پر مضبوط کیا جائے۔

جب میں سکول اور کالج کے زمانے میں
 یہی پڑھتے تھے انگریزوں نے ہندوستان
 کے بھر کر لوٹا اور بڑے بڑے برقی
 سونے چاندی، قیمتی نوادرات اور اجنبی
 بھر کر اپنے ملک لے جاتے رہے۔

شاہد محمود

ایسٹ انڈیا کمپنی ہندوستان کو سونے کی
 سمجھتی تھی اس لیے تو اس نے اپنی دو راہد
 کی صلاحیت سے اس ملک پر قبضہ کیا اور
 یہ ہے کہ وہ قبضہ آج بھی قائم ہے اور
 سیاست کے حوالے سے حالات بھی بتا رہا
 ہے کہ وہ قبضہ ہمیشہ قائم رہے گا کیونکہ
 ہند کے بعد بھی بھارت اور پاکستان
 انگریزوں کو خوش کرنے میں مصروف
 اور جو بھی کھران اور دونوں ممالک میں
 ہے وہ اول تو انگریزوں کی مدد سے ہی
 ہے یا پھر کھران کسی بھی طریقے سے آ
 کے بعد ہر معاملے میں انہی کی طرف رجوع
 کرتے ہیں۔ ہمارا ملک پاکستان اسلام
 جمہوریت کے نام پر قائم تھا، لیکن وہ
 گزرنے کے ساتھ ساتھ یہاں نہ تو
 معنوں میں اسلام رہا اور نہ جمہوریت
 اس کے باوجود پاکستان کو ابھی تک اسلام
 جمہوریہ پاکستان کے نام سے ہی پکارا
 ہے اور حقیقت یہ لوگ اس نظام سے بڑے
 خوش ہیں اس کی سب سے بڑی وجہ یہی

کراس ملک میں رائج جمہوری نظام کو بر
پنہ مرضی کے مطابق ڈھالنے میں ملکل
آزاد ہے۔ وہ الگ بات ہے کہ جنگلہ وادی
کی انکا اور نیپال میں جو کچھ ہوا، اس
بعض افراد نے کہہ رہے ہیں کہ حال
میں پاکستان میں بھی جمہوریت پر خطر
منزلانے گئے ہیں جبکہ میں ذاتی طور
جسمتوں کے پاکستان میں موجود جمہور
کو کوئی خور نہیں ہے کیونکہ اس کا سر
باتوں میں ہے اور ابھی نے اسی سال
افروں کی تحفہ ہوں میں 50 فیصد
جانوں کی تحفہ میں 20 فیصد اضافہ کر
ان باتوں کو مزید مضبوط کر دیا گیا
ہوئے، بیمار اور زندگی پر مرقوم کی خدم
کرنے والے پیٹرنز کی پیش میں حکوم
پنجاب نے پانچ فیصد اضافہ کر کے ان کو
قدر نہال کر دیا کہ وہ اس اعلان کے
ہیٹیک کے باہر لڑائی ڈال رہے ہیں
پنجاب کی خوبصورت وزیراعلیٰ پنجاب
شان میں قہیدے پر پڑنے سے نہیں
اصل میں جو پاکستان میں جمہوریت
خوارات الزامہ نے، ان کا اور
کے


 ہونے سے مرد یا خطرے کی واضح مثال ہے۔ امریکی شہر دانشمن وادی میں دی ہوش گاؤز کے نکل میں بھی ایک افغان باشندے کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے، جس کے دہشت گردیتے دوسرے دواہلہ تھے۔ رپورٹ کے مطابق دہشت گردی جو پہلے صرف پاکستان کو نشانہ بناتی تھی اب پوری دنیا کے ممالک کو نشانہ بن رہی ہے۔

[illegible]

ملک امریکہ، یورپ اور چین کی ملکی ویدھت کردی کی تی ہر سے تھوڑا تھوڑا دیکھیں گے۔ پاکستان کی ہرول سے افغان سرزمین سے اٹھنے والے دوسرے افغان کسب سے بڑا نشانہ بن چکا ہے اور اس حوالے سے متعدد بار ناقابل تردید شواہد عالمی باروری کے سامنے پیش کر چکا ہے۔

(۱۲)

عقیدہ مہم نبوت اور ملک کے اسلامی شخصوں کے مختلف سے تاریخی کردار اور ادا کیے، بیشک 35 کا خاتمہ سے کوئی ایسی اصولی سیاست کی ہوئی کہ ہے۔ بے یو آئی قطع کوئٹہ کے مطابق قادیانوں کو القیوں کی آڑ میں اپنے کسب کا ناموں کے ذریعے ہر آفرام، ہر گزمن کی ہر کوشش کا نام بنی۔

درومان بھڑھرتعلقاؤں پر اسے خلع کے لیے پکارے ہیں۔ مذاکرات میں فیصلے سے پاک افغان شیر بڑھ سکتے ہیں، جس کا اثر معیشت، تجارت اور سفر ساز ہوا ہے۔ گانا گانے والے دونوں ممالک میں ایک قیادت کا کردار ادا نہیں کر رہا ہے۔ دو ممالک کے درمیان کے تمام مذاکرات کے لیے جاسم جنکو کنگ کا اختتام حاصل کیا گیا ہے۔ مذاکرات کی میز پر ہوتا ہے، طاقت کا استعمال کے صلے میں۔ جنہاں سے خرمین کی پاکستانی جہازیں اڑتے ہیں، اس کی حفاظت حکومت ہو یا ایئرپورٹ سبکی شہر کے مدداری بھی ہے اور شہر بھی۔

میں، ریپورٹنگ اور کاروباری فراہم کنندہ کیسٹرز ہوئیں۔ شہریوں نے صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ روزمرہ کے معاملات پر طرح طرح سے ٹھکراؤ ہے۔ بلکہ داخلہ بلچستان نے شہریوں سے اعلان کیا ہے کہ وہ باقی تمام اقدامات کو متھوئے حوصلہ کا مظاہرہ کریں گے۔ سیکوریٹی حکام کے مطابق اقدام عارضی تھا اور حالات بہتر ہونے کے بعد سرکاری بحال کر دی گئی ہے۔

پندوں کو قیصر کرنے کا کوئی واضح منصوبہ پیش ہے۔ اور وہ اپنی طاقت کا رعبہ کیلئے کارمربہ ہیں۔ جذبہ اسرائیل فروغ انہیں اس سے روکتا چاقی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل ابھی فلسطینی چھٹیوں کے پتھیلہ ڈال رہا ہے اور قیصری کے بعد ان کے غرہ سے نکل جانے سے ہراساں کر رہا ہے جبکہ ایک سابق امریکی انتظام جس میں فلسطینی چھٹیوں کے رخ سے اسرائیل کی کنٹرول سے باہر کے علاقوں میں فلسطینی کی توجہ دی گئی تھی ناکام ہو چکا ہے۔ امریکی برقی میں ہمارا دھڑکی معاہدہ اور جاتی سے ملنے والے جنگ بندی معاہدے

کے مرکزی و صوبائی رہنماں نے خطاب کیا، جبکہ اجلاس کی قراردادیں پانی کے صوبائی سیکرٹری صدر و ضلعی سیکریٹری کوئٹہ شریف آغا نے پیش کیں۔ جلے کی نظامت کے فرائض صوبائی جرنل سیکریٹری کبیر افغان نے انجام دیے۔ غلام خاں ایچکر کی جب سٹیج پر پہنچے گا کانونوں نے ان پر گلے کیا۔ جلسہ کو پانی کی جمیٹوں اور شاہینہ عبدالصاحب خان ایچکر اور محمود خان ایچکر کی تصاویر کی خوبصورت انداز میں عیاں کیا گیا۔ جلسہ عام کو کمر

سب سے پہلے یہ بتا دیا کہ یہ ایک ایسی ہیروئن ہے جس کی زندگی بھر کے لیے اس نے ایک ہی کام کیا ہے۔ یہ ایک ایسی ہیروئن ہے جس کی زندگی بھر کے لیے اس نے ایک ہی کام کیا ہے۔ یہ ایک ایسی ہیروئن ہے جس کی زندگی بھر کے لیے اس نے ایک ہی کام کیا ہے۔

[illegible]

انہوں نے مزید کہا کہ وہ 25 سال سے ایف پی کے قتل عام اور شمالی پنجاب میں ہونے والے الگ الگ واقعات میں بچوں سمیت افراد کو جان بچا کر 9 مئی کو گئے تھے۔

(07)

[illegible]

کہا کہ زائے ہو کلینر پر کھلنے لے بیٹا پاس آئے
 تھکان آباد ملنے سے گزرنے کے لیے بنایا گیا ہے
 تاکہ شہر کے ہوتیوں طرف موجود آبادی کو کم سے
 کم پریشانی ہو۔ ان کے پاس ایک گاڑی ہے جو کہ
 بھڑک سانی سے گزر کرے۔ نیا کاسول ہے جو کہ
 پاس شہر سے باہر کھائی جاتی ہے تاکہ شہروں
 میں کسکھو آدرا سانی مل سکیں۔ بدقسمتی سے ڈور
 میں ایک مخصوص پانی سے ٹھوسی خدائے کے اس
 ترین منصوبے کو بغال نہ کرنا ہے جو شہر کی بہتر
 ترسے کہ وہاں سے تھکان آباد ملنے سے گزرنے کے لیے بنایا گیا ہے

بلوچستان کی قابل کاشت زمین گھٹ کر صرف ۱۱ فیصد گئی

[illegible]

اسرائیل کا غزوہ میں مکمل قبضہ، خصوصی فوجی آپریشن کی منصوبہ بندی پر غور

غزوہ (اے این این) اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کے باوجود جنگ دوبارہ شروع کرنے، غزوہ پر مکمل قبضہ کرنے یا یلداؤن کے ساتھ رستے اور غزوہ کے باقی ماندہ حصے میں خصوصی فوجی آپریشن جیسے آپریشن پر غور شروع کر دیا۔ عالمی میڈیا نے اسرائیلی فوجی آپریشن کا رپورٹ میں بتایا کہ اسرائیلی فوج کا خیار، سرک مارک کے اسرائیلی

بئزرفش مارکری بلایم دیوئوئیداری پروصافتی ویڈیو جاری، سوشل میڈیا پر تبصرے جاری
میں نے اپنے نام سے گاڑی خریدی، لوگوں کو داد دینی چاہیے، بئزرفش مارک
کنو (بلازین اے) بلوچستان عوامی پارٹی کے مخالف اور حمایت میں منہرے کیے۔ رکن اسمبلی
بئزرفش مارکری بلایم دیوئوئیداری خریدنے کی خبر
سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد انہوں نے
صافتی ویڈیو جاری کی ہے، جس پر لوگوں نے
کاڑی نہیں لی۔ (بانی صفحہ 7 نمبر 12)

۱۔ **ثوب بانی پاس کا شینڈر مکمل ہو چکا ہے** تین بار باقاعدہ سروے بھی کیا گیا ہے، مرتضیٰ خان کا کڑ
 ۲۔ **گمرتا حال تعمیراتی عمل کا آغاز ہونا انتہائی فحش ناک ہے،** جرنل سیکرٹری
 ۳۔ **کوئٹہ (پو این اے)** جرنل سیکرٹری جماعت اسلامی
 ۴۔ **پلوچستان مرتضیٰ خان کا کڑ لے** کہا کہ کڑوب بانی پاس
 ۵۔ **شینڈر مکمل ہو چکا ہے** تین بار باقاعدہ سروے بھی
 ۶۔ **کیا کیا ہے** اور آخری سروے کے بعد کارخوری
 ۷۔ **کھٹکوں کی انہوں نے** (بانی صفحہ 7 نمبر 13)

کونو، نوجب امام ایاخان جو یوکرین، ایڈووکیٹ سید رحیم، عبدالرؤف لالا، خالد جہدزی، ایڈووکیٹ عبدالرحیم زراٹوال، داؤد شاہ کاکڑ عبدالقہار خان ودان سید شرف آباد، کبیر افغان عبدالصمد خان، انگریزی خان شہید کی شہادت کی 52 ویں برسی کے موقع پر اپر پریس بیڈ میڈیئل کراؤنڈ ٹیبلیم عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

لبو چستان میں دہشت گردی کے واقعات منضوچ کا حصہ

ہجومیں رائس سلیکونیکس ہوتا، اگر انسائی حقوق کی بات کرتی ہے تو ہر قسم کی شدت پسندی اور انسائی حقوق کی خلاف ورزی کے خلاف کھڑے ہونا چاہیے۔ خود تین کو بینک میٹنگ کے ذریعے خود کش کارروائیوں پر مجبور کیا گیا کالعدم تنظیموں کی سافٹ اینیج سازی مشکوک ہے، رکن قومی اسمبلی کوئٹہ (این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قمر الحسن خان کو بینک میٹنگ کے ذریعے خود کش کارروائیوں پر مجبور کیا گیا انھوں نے کہا کہ یہ واقعات کسی شخص کو ہراسہ دینے کے لیے ہیں۔ جمال ریسائی کا کہنا تھا کہ حال ہی میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایس کے جاری لوکیشن منیجر سے یہ بات سامنے آئی کہ چلوستان کے نام پر چلنے والے متعدد کارپس جیرون ملک سے آپریت ہو رہے تھے اور صوبے کے خلاف ہر پوزیشن پر اپیلارہے تھے اس کے علاوہ چلوستان کے بے پروائی قومی صوبے میں انتشار پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ (ماضی 17 نمبر 17)

بیرو، 2 ایشیائی لینڈسلائیڈنگ کی زمیں آئے
13 افراد ہلاک 20 دُشمنی 28 لاپتہ

بہما (اس این این) انجینئرز نے سلائیڈ بیرو میں 2
کشتیاں لینڈسلائیڈنگ کی زمیں آئے ہیں 13
فراہ ہلاک اور 20 دُشمنی ہو گئے۔ غیر ملکی خبرسازوں
رے کے مطابق حادثہ بیرو میں مقامی بندرگاہی
علاقے اپیارہ آیا جس کے نتیجے میں ایک
کشتی مکمل ڈوب گئی اور دوسری کشتی کو شدید نقصان
پہنچا۔ مقامی حکام کا بتانا ہے کہ کشتی مسافروں کو
اتارنے کے لیے کھینچ رہی تھی (ایف پی پی 7 ستمبر 18)



اسلام آباد، یوٹی وی خبرسوسائٹی اتھارٹی (ایس وی) نے ایک
کشتی پر حادثہ کی تفصیلات جاری کی ہیں۔

[illegible]

افغانستان، سپریم کورٹ کے فیصلے کے تحت قاتل کو سزائے موت میں مرعوم عالم مارکر ہلاک کر دیا گیا۔

بجوں متھول کے لواتھن اوشر یوں کی موجودگی میں قتل کا جرم ثابت ہونے پر سزا دی گئی، طالبان حکام

کابل (ای این ایم) افغانستان میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے تحت قاتل کو سزائے موت میں مرعوم عالم مارکر ہلاک کر دیا گیا۔

بجوں متھول کے لواتھن اوشر یوں کی موجودگی میں قتل کا جرم ثابت ہونے پر سزا دی گئی، طالبان حکام

کابل (ای این ایم) افغانستان میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے تحت قاتل کو سزائے موت میں مرعوم عالم مارکر ہلاک کر دیا گیا۔

بجوں متھول کے لواتھن اوشر یوں کی موجودگی میں قتل کا جرم ثابت ہونے پر سزا دی گئی، طالبان حکام

کوئٹہ، چیف

گنجلج کا آپشن موجود لیکن ابھی تک ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا

[illegible]

جی، کچھ گیوٹ حملہ کیس، عدالت کا عراوب، شبلی فراز سمیت 18 ملزمان کی غیر منقولہ جائیداد میں ضبط کر کے کا حکم
مقتدرہ بینوفاؤنڈیشن کی جائیداد منسٹری کے احکامات، بنیادی سے حاصل قومی غیر خزانے میں جمع کر دیا جائے گی۔ عراوب
راولپنڈی (اے این این) راولپنڈی کی انسداد عراوب، شبلی فراز سمیت اتحادہ ملزمان کی غیر منقولہ جائیداد میں
ضبط کر کے عدالت میں جی، کچھ گیوٹ حملہ کیس میں جائیداد میں ضبط کر کے (دہائی صفحہ 7 نمبر 36)